



سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 1973

SINDH ACT NO. XVIII OF 1973

آبکاری قانون (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ 1973

THE ABKARI LAWS (SINDH AMENDMENT)

ACT, 1973

فہرست (CONTENTS)

تمہید

1. مختصر عنوان اور شروعات
2. ترمیم
3. سندھ آبکاری ایکٹ، 1878 کی دفعہ 43 میں تبدیلی۔
4. سندھ ایکٹ IV مجریہ 1940 کی دفعہ 3، 4 اور 5 کے متبادل۔
5. مغربی پاکستان آرڈیننس II، مجریہ 1960 کی دفعہ 13، 6، 5، 4 کے متبادل۔

سندھ ایکٹ نمبر XVIII مجریہ 1973

SINDH ACT NO. XVIII OF 1973

آبکاری قانون (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ 1973

THE ABKARI LAWS (SINDH AMENDMENT)

ACT, 1973

5 دسمبر 1973

تمہید اس ایکٹ کی توسط سے سندھ آبکاری ایکٹ، 1878، سندھ کنزیمیشن آف انٹاکسنٹس رسٹرکشن ایکٹ 1970، اور ویسٹ پاکستان پرو، بیسیشن آف اوپیم آرڈیننس 1960 کو بدلیا گیا۔

اس لئے اسے مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا گیا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

1. (i) آبکاری قانون (سندھ ترمیم) ایکٹ مجریہ 1973 کہا جائیگا۔

(ii) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

ترمیم 2. جدول کے کالم نمبر 1 میں مندرجہ قانون سے بدلیا جا رہا ہے اور وہ اس طرح کالم نمبر 2 کی صورت لینگے۔

جدول

قانون کا عنوان	ترمیم
1. سندھ آبکاری ایکٹ 1878 کی دفعہ نمبر 43	(الف) ذیلی دفعہ (1) میں الفاظ ”چھ ماہ یا جرمانہ کے ساتھ ایک ہزار روپے کئے جاسکتے ہیں یا دونوں جرمانے اور سزا“ کے الفاظ کو ”تین سال یا جرمانے کے ساتھ پانچ ہزار روپے تک بڑھائے جاسکتے ہیں یا دونوں“ کے الفاظ سے بدلیا جاسکتے ہیں۔
	(ب) ذیلی دفعہ (2) الفاظ ”بارہ ماہ اور جرمانہ ایک ہزار روپے تک بڑھائے جاسکتے ہیں“ کو الفاظ سے مٹایا جائیگا۔

(ت) ذیلی دفعہ (3) میں الفاظ ”بارہ ماہ اور جرمانہ ایک ہزار روپے تک بڑھائے جاسکتا ہے“ کو ”پانچ سال اور جرمانہ جو سات ہزار روپے تک بڑھائے جاسکتا۔“ الفاظ سے مٹایا جائیگا۔	
2. دفعہ 46 میں کاما میں رکھے ہوئے الفاظ ”ایک ہزار روپے یا جیل کے ساتھ جو بڑھا کر ایک سال کیا جاسکتا ہے، یادوں کو کاما میں رکھے ہوئے اس الفاظ سے تبدیل کیا جائیگا: ”سات ہزار روپے یا جیل کے ساتھ جس کو بڑھا کر پانچ سال کیا جاسکتا ہے، یادوں۔“	
3. دفعہ 51 میں کاما میں رکھے ہوئے الفاظ ”پانچ ہزار روپے یا جیل کے ساتھ جس کی معیاد چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہیں۔“ یادوں کو کاما میں رکھے ہوئے اس الفاظ سے بدلایا جائیگا: ”پانچ ہزار روپے یا جیل کے ساتھ جس کی معیاد تین سال تک بڑھائی جاسکتی ہیں، یادوں۔“	
4. دفعہ 55-A میں ”ایک ہزار روپے“ کو ”پانچ ہزار روپے“ سے بدلایا جائیگا۔	
(الف) ”چھ ماہ یا جرمانے کے ساتھ جو بڑھا کر پانچ سو روپے کر سکتے ہیں۔“ الفاظ کو دوسرے الفاظ ”تین سال یا جرمانے کے ساتھ جو پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، اور	انٹاکسنٹس رسرکشن ایکٹ 1940 کی دفعہ 3، 4 اور 5 میں ترمیم۔
(ب) ”ایک سال یا جرمانے کے ساتھ جو بڑھا کر ایک ہزار روپے کیا جاسکتا ہے،“ الفاظ کو اس متبادل الفاظ سے مٹایا جائیگا۔ ”پانچ سال یا جرمانے کے ساتھ جو سات ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے۔“	

1. دفعہ 4 میں الفاظ ”دو سال یا جرمانے کے ساتھ جو بڑھا کر دو ہزار کیا جاسکتا ہے یا دونوں“ کو متبادل الفاظ ”پانچ سال یا جرمانہ کے ساتھ بڑھا کر سات ہزار روپے کیا جاسکتا ہے یا دونوں ساتھ“ سے بدلایا جائیگا۔	دی ویسٹ پاکستان پرو، سیشن آف اوپیم سموکنگ آرڈیننس 1960 میں ترمیم۔
2. دفعہ 5 میں الفاظ ”جرمانے جو بڑھا کر پانچ ہزار روپے کیا جاسکتا ہے۔“ کو متبادل الفاظ ”معمولی یا سخت محنت سے سزا جو بڑھا کر پانچ سال کی جاسکتی ہے یا جرمانے کے ساتھ جو بڑھا کر سات ہزار روپے کی جاسکتی ہے“ یا ”دونوں ساتھ“ سے بدلایا جائیگا۔	
3. دفعہ 6 میں کاما میں رکھے ہوئے الفاظ ”ایک سال، یا جرمانے کے ساتھ جو بڑھا کر ایک ہزار روپے کی جاسکتی ہے۔ یا دونوں ساتھ“ کو اس متبادل الفاظ سے بدلایا جائیگا: ”پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا دونوں ساتھ۔“	
4. دفعہ 13 میں اس کو بدلایا جائیگا:-	
”13 کوئی بھی ایکسائیز آفیسر جو حکم نامے تحت جرم سزا کی جانچ پڑتال کرنے کا اختیار رکھتا ہو، ان کو کوڈ آف کرمنل پروسیجر 1898 (ایکٹ V، مجریہ 1898 کے سہمت موجب اس شخص کی ضمانت دینے کا اختیار ہوگا، جس کو وارنٹ کے بغیر حکم نامے تحت سزائے جرم میں گرفتار کیا گیا ہیں۔“	

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔